# اجلاس مجلس عاملہ

ملتان: ۲۷ نومبر ۲۰۰۵ء

۸ اکتوبر کے زلزلے سے آزاد کشمیر وسرحد میں جہاں لوگوں کے گھر، سرکاری عمارتیں ودفاتر، عصری تعلیمی ادارے، شہر، گاؤں متاثر ہوئے اور غیر معمولی جانی نقصان ہوا، وہاں مساجد ومدارس اور مکاتب بھی بری طرح متاثر ہوئے اور ان کو شدید نقصان پہنچا لیکن اس کے باوجود دینی مدارس کے علماء وطلباء نے بھرپور طریقے سے رفاہی وفلاحی کاموں میں حصہ لیا، جس کا اعتراف ارباب حکومت نے بھی کیا ہے۔ حکومت، این جی اوز اور رفاہی اداروں نے متاثرین کی بھرپور مالی امداد کی جب کہ کچھ این جی اوز نے مال کے نام پر لوگوں کے ایمان لوٹنے کی کوشش کی۔ حکومت نے شہر آباد کرنے کے اعلانات کیے مگر مدارس ومساجد کو جان بوجھ کر پس پشت ڈال دیا گیا جس سے علماء اور طلباء میں مایوسی پیدا ہونا لازمی امر تھا۔ اس صورت حال کا ادراک کرتے ہوئے ملک بھر کے مدارس کی سب سے بڑی تنظیم وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ متاثرین سے اظہار ہمدردی اور یکجہتی کے ساتھ ساتھ دینی اقدار کے تحفظ کی جدوجہد کی جائے۔ اس حوالے سے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان وناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان مولانا محمد حنیف جالندھری کی قیادت میں وفاق المدارس کے اعلیٰ سطحی وفد نے صوبہ سرحد اور آزاد کشمیر کے زلزلہ سے متاثرہ علاقوں کا ۲۱ تا ۲۴ نومبر بھرپور دورہ کیا اور مانسہرہ، بالاکوٹ، بٹل، بٹگرام، کوہستان، پلندری، راولاکوٹ، باغ، دھیرکوٹ اور مظفر آباد کے علاقوں کا دورہ کر کے مقامی علماء کرام سے مساجد ومدارس کو پہنچنے والے نقصانات سے آگاہی حاصل کی۔

اس موقع پر وفاق المدارس کے رہنماؤں نے علماء کرام کو تسلی دی اور ان سے متاثرہ مدارس ومساجد کی فہرستیں حاصل کیں، دورے کے آخر میں ۲۴ نومبر بروز جمعرات ۲۰۰۵ء کو دارالعلوم اسلامیہ مظفر آباد میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان کی زیر صدارت وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں مفتی محمد رفیع عثمانی (کراچی)، مولانا محمد حنیف جالندھری (ملتان)، مولانا محمد حسن جان (پشاور)، مولانا عبداللہ جان (لورالائی، بلوچستان)، مولانا انوار الحق (اکوڑہ خٹک، سرحد)، مولانا قاضی عبدالرشید (راولپنڈی)، مولانا سید نصیب علی شاہ ایم این اے (بنوں، سرحد)، مولانا صلاح الدین (چمن، بلوچستان)، مفتی کفایت اللہ (مانسہرہ)، مولانا محمد ادریس (نوشہرہ فیروز، سندھ)، مفتی زرولی خان (کراچی)، حافظ فضل الرحیم اشرفی (لاہور)، مولانا سعید یوسف (پلندری آزاد

کشمیر)، مولانا عبدالمجید (مظفر گڑھ)، مولانا عطاء الرحمٰن (بہاولپور)، مولانا سجاد احمد (خانیوال)، مفتی محمد طیب (فیصل آباد)، مفتی طاہر مسعود (سرگودھا)، مولانا قاضی محمود الحسن اشرف (مظفر آباد)، مولانا یوسف (نواب شاہ، سندھ)، مولانا امداد اللہ (کراچی)، مولانا ڈاکٹر محمد عادل (کراچی)، مولانا نجم الحق (ملتان)، مولانا ولی خان (کراچی)، مفتی محمد اور قاری منصور احمد (کراچی) نے شرکت کی۔

اجلاس کئی گھنٹے جاری رہا۔ اجلاس میں زلزلے کے نتیجے میں شہید ہونے والے لوگوں کے لیے دعائے مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی گئی۔

اجلاس میں ناظمِ اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان مولانا محمد حنیف جالندھری نے وفاق المدارس کے اعلیٰ سطحی وفد کی صوبہ سرحد آزاد کشمیر کے مطالعاتی ومشاہداتی رپورٹ پیش کی اور مساجد ومدارس کو پہنچنے والے نقصانات سے تفصیلاً آگاہ کیا۔

اجلاس کے بعد ناظمِ اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان مولانا محمد حنیف جالندھری نے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں کا اعلان کرتے ہوئے کہا، وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ نے فوری طور پر زلزلہ سے متاثرہ مساجد ومدارس کی تعمیر نو اور بحالی کے لیے الگ الگ "وفاق المدارس ریلیف فنڈ" کے قیام کا فیصلہ کیا ہے جس میں فوری طور پر ابتداءً ۳ کروڑ روپے کی رقم جمع کی جائے گی اور اس کے لیے دو الگ الگ اکاؤنٹ (مساجد ومدارس) کھولے جائیں گے اور اس کام کی نگرانی وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا مرکزی دفتر ملتان کرے گا۔ "وفاق المدارس ریلیف فنڈ" کے قیام کے اعلان کے ساتھ ہی مجلس عاملہ کے تمام اراکین نے فوری طور پر رقوم دینے کا اعلان کیا اور ہر رکن نے کم از کم ۵۰ ہزار روپے کی رقم اس ریلیف فنڈ میں دینے کا اعلان کیا ہے جب کہ وفاق المدارس کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان نے مجلس عاملہ کی سفارش پر اس فنڈ میں وفاق المدارس کی طرف سے ۱۰ لاکھ روپے جمع کرانے کا بھی اعلان کیا۔

اس ہنگامی امداد میں وفاق المدارس سے ملحقہ تمام مدارس وجامعات کو بھی شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اعلان کے مطابق جن مدارس میں حفظ قرآن، تجوید اور متوسطہ (مڈل) تک تعلیم دی جاتی ہے ان سے فی مدرسہ ۲۰۰۰ ہزار روپے وصول کیے جائیں گے جب کہ مدارس ثانویہ (میٹرک) تک تعلیم دینے والے مدارس سے فی مدرسہ ۴۰۰۰ روپے، مدارس عالیہ (بی اے) تک تعلیم دینے والے مدارس سے فی مدرسہ ۶۰۰۰ روپے اور جامعات سے فی جامعہ ۱۰۰۰۰ روپے وصول کیے جائیں گے۔

مولانا محمد حنیف جالندھری نے مزید بتایا کہ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مساجد کی تعمیر نو اور بحالی کے کام میں الرشید ٹرسٹ سمیت دیگر اسلامی وفلاحی تنظیموں سے بھی مدد وتعاون حاصل کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں اہل سنت (دیوبند) فلاحی تنظیموں کا مشترکہ اجلاس عنقریب کراچی میں منعقد ہوگا جس میں مختلف تنظیموں سے رابطہ اور تقسیم کار اور دیگر معاملات طے کیے جائیں گے۔ اس اجلاس میں اسلامی فلاحی تنظیموں سے یہ بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ متاثرہ علاقوں میں اسکول قائم

کریں۔ وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں ۴ مختلف کمیٹیاں بھی تشکیل دی گئیں۔ صوبہ سرحد و آزاد کشمیر کی متاثرہ مساجد و مدارس کے سروے کے لیے دو مختلف کمیٹیاں جب کہ مدارس سے فنڈ وصول کرنے اور اس فنڈ کو خرچ کرنے کے لیے دو مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔

صوبہ سرحد کی سروے کمیٹی مفتی کفایت اللہ کی سربراہی میں قائم کی گئی ہے جس کے اراکین میں قاضی عبدالعلیم اور مولانا فیض الرحمٰن عثمانی شامل ہیں۔ آزاد کشمیر کی سروے کمیٹی کے چیئرمین مولانا سعید یوسف ہوں گے۔ اس کے اراکین میں مولانا قاضی محمود الحسن اشرف، مولانا عبدالحی، مفتی عبدالشکور اور مفتی عبدالخالق شامل ہیں۔ یہ دونوں سروے کمیٹیاں دو ہفتے کے اندر سروے رپورٹ مکمل کر کے دفتر وفاق المدارس ملتان کو روانہ کر دیں گی۔

مدارس سے فنڈ وصول کرنے کے لیے ڈاکٹر محمد عادل خان کی سربراہی میں کمیٹی قائم کی گئی ہے جس کے باقی اراکین میں مولانا انوار الحق، مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا عبداللہ خان، ڈاکٹر سیف الرحمٰن، مولانا عبدالمجید (ناظم دفتر وفاق) اور مولانا ولی خان شامل ہیں۔

وصول شدہ رقم خرچ کرنے کے لیے مفتی محمد رفیع عثمانی کی سربراہی میں کمیٹی قائم کی گئی ہے جس کے باقی اراکین میں مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا سید نصیب علی شاہ ایم این اے، مفتی کفایت اللہ، مولانا قاضی محمد الحسن اشرف، مفتی عبدالشکور، مولانا سعید یوسف، مفتی محمد اور قاری منصور احمد شامل ہیں۔

وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں مندرجہ ذیل قراردادیں بھی منظور کی گئیں۔

❶ وفاقی حکومت، سرحد حکومت اور آزاد کشمیر حکومت ریلیف فنڈز اور تعمیر نو و بحالی کے منصوبوں میں مساجد و مدارس کی تعمیر نو اور بحالی کو بھی شامل کریں کیونکہ، شہروں، ہسپتالوں اور دیگر اداروں کی طرح مسلمانوں کی اولین ضرورت مسجد اور دینی تعلیم کا حصول ہے ❷ حکومت اور فلاحی تنظیمیں خیمہ بستیوں میں نماز کا اہتمام اور دینی تعلیم کا بھی انتظام کریں۔ ❸ حکومت این جی اوز کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھے تاکہ وہ امداد کی آڑ میں مذموم مقاصد اور متاثرہ عوام کے ایمان ونظریات بدلنے کی کوشش نہ کر سکیں۔ ❹ متاثرہ علاقوں میں سخت سردی اور برف باری کا موسم شروع ہو چکا ہے۔ حکومت اور عوام اب ان متاثرہ علاقوں میں خیموں کی بجائے جستی چادریں فراہم کرے اور لوگوں کو سردی سے بچانے کے لیے انتظامات کرے۔ ❺ ایک اور قرارداد میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ متاثرہ شہروں بالاکوٹ، مظفر آباد اور باغ کو اپنے اپنے مقامات پر دوبارہ تعمیر کرنے یا نہ کرنے کے متعلق جلد اپنے منصوبے کا اعلان کرے اور متاثرہ شہروں سے ملبہ اٹھانے کا کام تیز تر کیا جائے تاکہ لوگوں کی زندگی معمول پر آ سکے۔ ❻ حکومت یتیم ولاوارث اور بے سہارا بچوں اور بچیوں کو ملک سے باہر لے جانے کی پابندی کے فیصلہ پر عمل درآمد کرائے۔ نیز ملک میں بھی انہیں کسی ''این جی اوز'' کے حوالے نہ کیا جائے بلکہ اس سلسلہ میں علاقے کے مقامی علماء کرام، مذہبی اور سیاسی راہنماؤں کو اعتماد میں لے کر ان بچوں اور افراد کے مستقبل کا فیصلہ کیا جائے۔

# حکومت پاکستان کی جانب سے دینی مدارس کی رجسٹریشن کے لیے جاری کردہ فارم کا عکس

## فارم برائے میمورنڈم آف ایسوسی ایشن
## (سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ XXI مجریہ ۱۸۶۰ء)
## (دوسرا ترمیمی آرڈیننس نمبر XIX مجریہ ۲۰۰۵ء)

۱۔ دینی مدرسے کا نام ____________________

۲۔ مدرسے کا پتہ ____________________

ٹیلیفون / فیکس نمبر ____________________

۳۔ طلباء کی تعداد

۴۔ کوائف مجلس انتظامیہ:

| نمبر شمار | نام وپتہ | قومی شناختی کارڈ نمبر | دستخط |
|---|---|---|---|
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |

۵۔ کوائف مہتمم (سربراہ ادارہ):

| نام وپتہ | قومی شناختی کارڈ نمبر |
|---|---|
| | |

۶۔ حلفیہ بیان کیا جاتا ہے کہ ادارہ / دینی مدرسہ:

(الف) اپنی سالانہ تعلیمی کارکردگی کی رپورٹ متعلقہ رجسٹرار کو پیش کرے گا۔

(ب) کسی بھی آڈیٹر سے اپنے سالانہ حسابات کا آڈٹ کروائے گا اور آڈٹ رپورٹ کی کاپی متعلقہ رجسٹرار کو پیش کرے گا۔

(ج) نہ کوئی ایسا لٹریچر شائع کرے گا نہ ایسی کسی قسم کی تعلیم دے گا جس سے عسکریت یا فرقہ واریت یا مذہبی منافرت پھیلے۔
البتہ اس شق سے اس بات کی ممانعت نہیں ہوتی کہ مدرسے کے نصاب میں تقابل ادیان یا مختلف مکاتب فکر کے نقطہ ہائے نظر کا علمی جائزہ یا کسی بھی ایسے مضمون کی تحقیق پڑھائی جائے جو قرآن وسنت اور فقہ اسلامی میں مذکور ہے۔

(د) ایک دینی مدرسے کی اگر ایک سے زائد شاخیں یا کیمپس ہوں تو ان کے لئے ایک ہی رجسٹریشن کافی ہوگی۔

دستخط

نام و مہر سربراہ ادارہ

نوٹ: مدارس کی رجسٹریشن کیلئے ساتھ لگانے والے کاغذات کی فہرست فارم کی پشت پر ملاحظہ فرمائیں۔

---

## سوسائٹیز رجسٹریشن (ترمیمی آرڈیننس نمبر XIX مجریہ ۲۰۰۵ء)
## کے تحت مدارس دینیہ کی رجسٹریشن کیلئے لوازمات

سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ (ترمیمی آرڈیننس نمبر مجریہ XIX ۲۰۰۵ء) کے تحت مدارس دینیہ کی رجسٹریشن کیلئے مندرجہ ذیل کاغذات کا ساتھ لگانا ضروری ہے:

۱۔ میمورنڈم آف ایسوسی ایشن (انجمن / مدرسہ) کی دو عدد مصدقہ نقول۔

۲۔ انجمن / مدرسہ کے قواعد وضوابط کی کاپی (ہر صفحہ کی دو عدد مصدقہ نقول)

۳۔ مدرسہ / دار العلوم کی مجلس منتظمہ کے تمام اراکین کے شناختی کارڈ کی دو عدد مصدقہ نقول۔

☆☆☆

نوٹ: ضرورت کے تحت اضافی کاغذ استعمال فرمائیں۔

# فہرست مسئولین وفاق المدارس العربیہ پاکستان

۔قاضی محمود الحسن اشرف صاحب۔ مہتمم دار العلوم الاسلامیہ چھتر دومیل مظفر آباد۔ 058810-32538-32538-32502 آزاد کشمیر کے تمام اضلاع

۔حضرت مولانا عبداللہ جان۔ مہتمم مدرسہ مخزن العلوم شاہ کاریز تحصیل روڈ لورالائی۔ گھر 410328 دفتر 0821-3463 ژوب ڈویژن

۔حضرت مولانا قاری عبدالرحمن۔ مہتمم جامعہ عربیہ دار القرآن کرخ ضلع خضدار۔ 0871-412282-413071 قلات ڈویژن ماسواحب

۔حضرت مولانا عطاء اللہ۔ ناظم مدرسہ مفتاح العلوم فیض آباد ضلع پشین۔ (پشین) سبی ڈویژن

۔حضرت مولانا مہر اللہ۔ مہتمم جامعہ عربیہ مرکزیہ تجوید القرآن سرکی روڈ کوئٹہ۔ گھر 443204 دفتر 081-448951-کوئٹہ ڈویژن ماسوا (پشین)

6۔ حضرت مولانا مفتی احتشام الحق۔ مہتمم جامعہ رشیدہ آسیہ آباد ضلع تربت۔ 0861-412213 مکران ڈویژن

7۔ حضرت مولانا مفتی غلام قادر۔ مہتمم جامعہ خیر العلوم خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاولپور۔ 61442-61018 گھر 06904-61442 بہاولپور ڈویژن

8۔ حضرت مولانا عبدالمجید۔ جامعہ قاسمیہ شرف الاسلام چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ۔ 0667-210449-210049 ڈیرہ غازی خان ڈویژن

9۔ حضرت مولانا قاضی عبدالرشید۔ مہتمم دار العلوم فاروقیہ قائد اعظم کالونی راولپنڈی۔ 051-5576378-5576378 راولپنڈی ڈویژن

10۔ حضرت مولانا مفتی طاہر مسعود۔ مہتمم جامعہ مفتاح العلوم چوک سرگودھا۔ 0451-213297-220758 سرگودھا ڈویژن

11۔ حضرت مولانا نذیر احمد۔ مہتمم جامعہ اسلامیہ امدادیہ ستیانہ روڈ فیصل آباد۔ 041-717812-727812-727811 فیصل آباد ڈویژن

12۔ حضرت مولانا محمد نعیم اللہ۔ مہتمم مدرسہ اشرف العلوم باغبانپورہ گوجرانوالہ۔ 0431-238064-210401 ضلع گوجرانوالہ

13۔ حضرت مولانا ارشاد اللہ صدیقی۔ مہتمم جامعہ نور الھدی منڈی بہاؤالدین۔ 0456-503042-503042 منڈی بہاؤالدین گجرات

14۔ حضرت مولانا محمد فیروز خان۔ مہتمم دار العلوم مدینہ نسبت روڈ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔ 04341-2637-2637 ضلع نارووال وسیالکوٹ

15۔ حضرت مولانا محمد یوسف خان۔ مدرس جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور 73-042-7577973-5838864-7577972 ضلع لاہور، شیخوپورہ، قصور

16۔ حضرت مولانا مفتی غلام محمود۔ مہتمم جامعہ محی الاسلام عثمانی نئی لنگر منڈی اوکاڑہ۔ 0442-523899 ضلع اوکاڑہ

17۔ حضرت مولانا محمد انور۔ مہتمم دار العلوم عیدگاہ کبیر والا ضلع خانیوال۔ 06514-410851-410451 ضلع ساہیوال وخانیوال

18۔ حضرت مولانا عبدالمجید۔ شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑپکا لودھراں۔ 06512-32854-32983 ضلع لودھراں ووہاڑی

19۔ حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری۔ مہتمم جامعہ خیر المدارس ملتان۔ 061-545524-545783-544440 ضلع ملتان

20۔ حضرت مولانا سید نصیب علی شاہ۔ مہتمم المرکز الاسلامی سادات حافظ خیل بنوں۔ 3-0928-310355-310354-310351 ضلع بنوں، کرک وکوہاٹ

21۔ حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ۔ ناظم تعلیمات جامعہ معارف الشرعیہ ڈیرہ اسماعیل خان۔ 0961-6161-6666 لکی مروت ڈیرہ اسماعیل خان

22۔ حضرت مولانا مفتی غلام الرحمن۔ مہتمم جامعہ عثمانیہ نوتھیہ روڈ پشاور صدر۔ 091-273561-پشاور وملحقہ قبائل لنڈی کوتل

23۔ حضرت مولانا انوار الحق۔ نائب مہتمم دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ۔ 0923-630341-630435 ضلع نوشہرہ۔ ضلع صوابی

24۔ حضرت مولانا حسین احمد۔ مہتمم جامعہ اسلامیہ تحفیظ القرآن محمود ٹاؤن ضلع مردان۔ 0931-561399-561200-561299 ضلع مردان۔ ضلع بونیر

25۔ حضرت مولانا حاجی محمد نعیم۔ مہتمم مدرسہ دار القرآن ورشیلہ بالا ضلع سوات۔ 0936-795446-796146 مالاکنڈ ڈویژن ماسوا بونیر

26۔ حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ۔ مہتمم جامعہ تعلیم القرآن ترنگڑی ضلع مانسہرہ۔ 0987-350222-350222 ہزارہ ڈویژن

27۔ حضرت مولانا عطاء اللہ شہاب۔ مدرس جامعہ اسلامیہ نصرت الاسلام عیدگاہ روڈ گلگت۔ 0572-3607-3279/2451 گلگت۔ اسکردو

28۔ حضرت مولانا سیف الرحمن۔ ناظم تعلیمات جامعہ عربیہ مفتاح العلوم سائٹ ایریا حیدر آباد۔ 0221-443390-612609 حیدر آباد، سکھر، لاڑکانہ، میرپورخاص ڈویژن

29۔ حضرت مولانا ظہور احمد علوی۔ مہتمم جامعہ محمدیہ F-6-4 چائنا چوک اسلام آباد۔ 2827960-2273998 دفتر 051-2273998 اسلام آباد

30۔ قاری فیاض الرحمن۔ مہتمم مرکز دار القراء نمک منڈی پشاور۔ 0431-212145-210650 مسئول بنات سینٹر پشاور

31۔ قاری گلزار احمد۔ قاسمی جامعہ قاسمیہ قاسم ٹاؤن گوجرانوالہ۔ 0431-256643-83748 مسئول برائے حفظ گوجرانوالہ